## سوال

(484) دو تھن والی گائے کی قربانی

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے قربانی کےلیے ایک گائے خریدی ہے جس کے پیدائشی طور پر دو تھن ہیں، کیا اس طرح کی گائے قربانی کےلیے جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کےلیے درج ذیل عیوب کا خیال رکھنا چاہیے۔

1) واضح طور پر آنکھ سے کانا ہونا یعنی وہ ایک آنکھ کی بینائی سے محروم ہو۔ 2) ایسا بیمار جس کی بیماری نمایاں اور ظاہر ہو۔

3) ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔ 4) ایسا کمزور جس میں چربی کا نشان تک نہ ہو۔

5) اس کا سینگ ٹوٹا ہوا اور کان کٹا ہوا ہو۔

اسی طرح وہ جانور جو کھیرا ہو اسے بھی قربانی کے طور پر ذبح نہیں کیا جا سکتا، ہاں اگر دو دانتہ دستیاب نہ ہو یا مالی حیثیت اس کی اجازت نہ دیتی ہو تو بھیڑ کا کھیرا بچہ ذبح کیا جا سکتا ہے، اگر کسی مادہ جانور کا تھن خراب ہے یا پیدائشی طور پر اس کے دو و تھن ہیں تو یہ کوئی ایسا عیب نہیں ہے جو قربانی کےلیے رکاوٹ ہو، ایسا جانور ذبح کیا جا سکتا ہے قرآن و حدیث میں اس کے عیب دار ہونے کی کوئی صراحت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:3، صفحہ نمبر:406**